فرصت نہیں ہے کہ علم حدیث کا باقاعدہ مطالعہ کریں، ان کو انکارِ حدیث کے فتنے سے بچانے کی یہی ایک صورت ہے کہ اُردو زبان میں ایسی مختصر اور عام فہم کتابیں لکھی جائیں جن سے وہ اس علم کی تاریخ معلوم کرسکیں۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی صاحب ایم۔ اے، پی۔ ایچ، ڈی کیمبرج (صدر شعبہ اسلامیات کلکتہ یونیورسٹی) کی یہ کتاب بھی ان مبارک کوششوں میں سے ایک کوشش ہے۔ میں خدا سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ اسے اپنے بندوں کو گمراہی سے بچانے کا ایک مفید ذریعہ بنائے۔"

اسلام کیا ہے (بزبان انگریزی) تالیف: جناب محمد ایوب خاں صاحب۔ شائع کردہ: محمد مسعود الحسن ڈاکخانہ محل مغلاں، ضلع جہلم۔ قیمت ایک روپیہ۔ صفحات ۱۰۸۔

اس کتاب میں مختلف موضوعات، مثلاً اسلام کے معنی، اُس کی ہدایت، دین کا مقصود و مدعا، اسلامی اعتقادات، اور اسلامی نظامِ زندگی پر قرآن مجید کی آیات کو جمع کرکے بحث کی گئی ہے۔ کتاب کے مصنف منکرینِ حدیث کے نقطۂ نظر کے ترجمان تو معلوم نہیں ہوتے لیکن اُن کی بعض تصریحات ایسی ہیں جو کافی حد تک نظرِ ثانی کی محتاج ہیں۔ ہم یہاں صرف چند پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اُن کا یہ کہنا کہ "اللہ کا دین درحقیقت اُن بنیادی اور ابدی قوانین کا نام ہے جو انسان کے جسم میں ودیعت ہیں، اور اسی طرح اس کے طرزِ عمل کو متعین کرتے ہیں" کسی طرح بھی صحیح نہیں۔ یہ نقطۂ نظر بنیادی طور پر غلط ہے۔ سائنس کی ہوشربا ترقی کی وجہ سے نظامِ فطرت کو جو غیر معمولی اہمیت حاصل ہوگئی ہے اُس کی بنا پر لوگوں کے ذہن میں یہ باطل خیال پرورش پانے لگا ہے کہ دین دراصل نظامِ فطرت کا دوسرا نام ہے۔ انفس و آفاق کے بارے میں صحیح غور و فکر ہمیں خالقِ کائنات کے وجود کا تو پتہ دیتا ہے لیکن اس کی مدد سے ہم زندگی کے ان گوشوں کی نقاب کشائی نہیں کرسکتے جن کے متعلق ہمیں وحی و الہام نے رہنمائی دی ہے۔ انسان بہرحال میں مشکوٰۃِ نبوت کا محتاج ہے۔

اس طرح یہ کہنا کہ انسان کا مقصد صرف تسخیر کائنات ہے صحیح نہیں۔ پھر فاضل مصنف کا یہ ارشاد کہ اسلام نے زنا کے لیے ۱۰۰ کوڑوں کی سزا مقرر کی ہے، غیر شادی شدہ کے متعلق تو صحیح ہے لیکن